قازقستان: ریاستی خاکہ

(جمہوریہ قازقستان سے متعلق درجہ ذیل معلومات (CIA World Factbook) سے لی گئی ہیں۔ بہر حال یہ بات پیش نظر رہے کہ ان میں سے بعض معلومات سوویت دور کے سرکاری ریکارڈ پر مبنی ہیں جن کا قابل اعتماد ہونا بوجوہ کئی حلقوں کے نزدیک مشکوک ہے۔)

جغرافیہ

محل وقوع: جمہوریہ قازقستان وسطی ایشیا کے خطّے میں روس اور ازبکستان کے درمیان واقع ہے، اس کی سرحدیں بحیرۂ کیسپیئن اور بحیرہ آرال سے ملتی ہیں۔

حوالہ جات نقشہ: (map references): ایشیا، آزاد ممالک کی دولتِ مشترکہ گاوسط ایشیائی جمہوریائیں، معیاری وقت کے عالمی خطّے

علاقہ

کل رقبہ : ۲۷۱۷۳۰۰ مربع کلومیٹر

زمینی رقبہ : ۲۶۶۹۸۰۰ مربع کلومیٹر

زمینی سرحدیں: قازقستان کی کل ۱۲۰۱۲ کلومیٹر لمبی سرحدیں ہیں۔ جن میں سے ۱۵۳۳ کلومیٹر لمبی سرحد چین، ۱۰۵۱ کلومیٹر لمبی سرحد کرغیزستان، ۶۸۴۶ کلومیٹر لمبی سرحد روس، ۳۷۹ کلومیٹر لمبی سرحد ترکمنستان اور ۲۲۰۳ کلومیٹر لمبی سرحد ازبکستان کے ساتھ ملتی ہے۔

سواحل: قازقستان خشکی میں گھرا ہوا ہے اس لیے اس کے سواحل نہیں ہیں۔

نوٹ: قازقستان کی ۱۰۵۱ کلومیٹر لمبی سرحد بحیرہ آرال اور ۱۸۹۴ کلومیٹر لمبی سرحد بحیرۂ کیسپیئن سے ملتی ہے۔

بحری حقوق سے متعلق دعوے (maritime claims): جمہوریہ قازقستان خشکی میں گھرا ہوا ہے، تاہم بحیرۂ کیسپیئن میں اس کی سرحدیں روس، آذربائیجان، اور ترکمنستان سے ملتی ہیں۔ بحیرہ کیسپیئن میں سمندری حقوق سے متعلق دعووں پر اس وقت مذاکرات چل رہے ہیں۔

بین الاقوامی تنازعات: ساحل سے بحیرۂ کیسپئن کے وسط تک موجودہ قازق بالادستی کو روس چیلنج کر سکتا ہے۔

موسم: براعظمی (یورپی) نوعیت کا ہے۔ موسمِ سرما سرد اور موسمِ گرما گرم ہوتا ہے۔ جو خشک اور نیم خشک رہتا ہے۔

خطہ (Terrain): قازقستان کوہستان وولگا سے کوہستان التائی (Altai) کے پہاڑی سلسلوں اور مغربی سائبیریا کے میدانوں سے وسطی ایشیا کے صحرا اور نخلستان تک پھیلا ہوا ہے۔

قدرتی وسائل: قازقستان کے قدرتی وسائل میں پٹرولیم، کوئلہ، خام لوہے کے ذخائر، مینگنیز، کروم کچ دھات، نکل، تانبا، مولبڈنیم، سیسہ، جست، باکسائٹ، سونا اور یورینیم شامل ہیں۔

ارضی تقسیم: زرعی زمین: ۱۵ فیصد،

مستقل فصلیں: نہ ہونے کے برابر،

چراگاہیں: ۵۷ فیصد،

جنگلات پر مشتمل رقبہ: ۴ فیصد،

دیگر: ۲۴ فیصد

سیراب کی جانے والی زمین: (۱۹۹۰ء) ۲۳۰۸۰ مربع کلومیٹر

ماحول:

موجودہ مسائل: تابکار اور ضرررساں کیمیائی اثرات سے متاثر خطے جہاں سابق دفاعی صنعتیں اور اسلحہ کی آزمائش کے لیے مخصوص علاقے واقع تھے، پورے ملک میں پائے جاتے ہیں۔ اور انسانی اور حیوانی حیات کے لیے شدید خطرہ ہیں۔ بعض شہروں میں صنعتی آلودگی سنگین تر ہوتی جارہی ہے کیونکہ بڑے دو دریا جو بحیرہ آرال میں گرتے ہیں آب پاشی کے لیے ان سے نہریں نکالنے کے باعث خشک ہو رہے ہیں۔ نتیجتاً اپنے پیچھے حشرات کش ادویات اور قدرتی نمکیات کی نقصاندہ کیمیائی تہہ چھوڑ رہے ہیں۔ جب آندھی آتی ہے تو وہ ان مضر مادوں کو اپنے ساتھ اڑاتی ہے۔ یہ مضر مادّے گرد و غبار کے طوفان میں شامل ہو جاتے ہیں اور ماحول کو آلودہ کر دیتے ہیں۔

باشندے

آبادی: ۱۷۳۷۶۶۱۵ (جولائی ۱۹۹۵ء اندازاً)

آبادی میں اضافہ کی شرح: ۰٫۶۲ فیصد (۱۹۹۵ء اندازاً)

شرح پیدائش: ۱۹٫۶۲ فی ہزار افراد (۱۹۹۵ء اندازاً)
شرح اموات: ۷٫۹۳ فی ہزار افرا (۱۹۹۵ء اندازاً)
شرح ہجرت (نقل مکانی): ۵٫۱۱ فی ہزار افراد (۱۹۹۵ء اندازاً)
بچوں کی شرح اموات: ۱۰۰۰ از ندہ پیدا ہونے والے بچوں میں ۴۰ موت کا شکار ہو جاتے ہیں (۱۹۹۵ء اندازاً)

اوسط عمر:

مجموعی	:	۶۸٫۲۵ سال
مرد	:	۶۳٫۶۱ سال
خواتین	:	۷۲٫۱۳ سال (۱۹۹۵ء اندازاً)

شرح صلاحیت توالد (Total fertility rate): ۲٫۴۳ (بچے) فی خاتون (۱۹۹۵ء اندازاً)

قومیت:

اسم: قازقستانی

اسم صفت: قازقستانی

نسلی تقسیم: قازق: ۴۱٫۹ فیصد، روسی: ۳۷ فیصد، یوکرینی: ۵٫۲ فیصد، جرمن: ۴٫۷ فیصد، ازبک: ۲٫۱ فیصد، تاتار: ۲ فیصد، دیگر: ۷٫۱ فیصد [(سرکاری معلومات ۱۹۹۱ء)]

مذاہب: مسلم: ۴۷ فیصد، روسی آرتھوڈکس: ۴۴ فیصد، پروٹسٹنٹ: ۲ فیصد اور دیگر: ۷ فیصد۔

زبانیں: سرکاری زبان قازق ہے، ۴۰ فیصد سے زائد آبادی یہی زبان بولتی ہے۔ روسی مختلف قومیتوں کے درمیان رابطے کی زبان ہے۔ اور دو تہائی قازق باشندے روسی زبان بولنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ روز مرہ کے معاملات میں روسی زبان ہی استعمال کی جاتی ہے۔

خواندگی: ۱۵ سال سے زائد عمر کے افراد لکھ اور پڑھ سکتے ہیں (۱۹۸۹ء)۔

مجموعی شرح خواندگی	:	۹۸ [کذا] فیصد
مرد	:	۹۸ فیصد
خواتین	:	۹۶ فیصد

افرادی قوت (labour force): ۷٫۳۵۶ ملین افراد

مجموعی طور پر ۷٫۳۵۶ ملین افراد کام کرتے ہیں۔ جن میں سے ۳۱ فیصد صنعت اور تعمیر سے

وابستہ ہیں، ۲۶ فیصد زراعت اور جنگلات سے اور ۴۳ فیصد دیگر شعبوں سے منسلک ہیں (۱۹۹۲ء)

حکومت

نام:

پورا روایتی نام: جمہوریہ قازقستان

مختصر روایتی نام: قازقستان

مقامی پورا نام: قازقستان ری پبلکاسی

مقامی مختصر نام: کوئی نہیں

سابقہ نام: قازق سوویت سوشلسٹ جمہوریہ

ڈائیگراف: [دوحرفی صوت KZ]

طرز حکومت: جمہوریہ

دارالحکومت: الماتا

تنظیمی تقسیم:

۱۹ اوبلستار (مفرد اوبلس) ہیں اور شہر (قالالار، واحد قالا) صرف ایک الماتا ہے، الماتا اوبلسی، اکمولا اوبلسی، اکتوبے اوبلسی اتیراو اوبلسی، باتیس قازقستان اوبلسی، کوک شیتاؤ اوبلسی، مینغفشتاو اوبلسی، اونگٹسنک اوبلسی (چمکنت) قاراغانڈی اوبلسی، قوستانے اوبلسی، قزل اوردا اوبلسی، پاولودار اوبلسی، سیمے اوبلسی، شیغیز قازقستان اوبلسی (اوسکیمن، سابقہ اوستاکامنگورسک)، سولٹو سٹک قازقستان اوبلسی (پٹروپافل) تلدی قورغان اوبلسی، تورغے اوبلسی، زمبیل اوبلسی، ژیز قازغان اوبلسی۔

نوٹ: قوسین کے اندر دیے گئے نام انتظامی مراکز یعنی اوبلسیوں کے صدر مقارت کے نام ہیں۔

آزادی: قازقستان نے ۱۶ دسمبر ۱۹۹۱ء کو سوویت یونین سے آزادی کا اعلان کیا۔

قومی تعطیل: ۱۶ دسمبر کو یوم آزادی کے موقع پر قازقستان میں عام تعطیل ہوتی ہے۔ (۲۵ اکتوبر کو یوم جمہوریہ قرار دیا گیا ہے)

دستور: ۲۸ جنوری ۱۹۹۳ء کو ملک کا دستور منظور کیا گیا۔ (۱۹۹۵ء میں صدارتی طرز کا نیا دستور منظور کر لیا گیا ہے)

قانونی نظام: شہری قانون کے نظام پر مبنی ہے۔

حق رائے دہی کے لیے عمر: ۱۸ سال (سب کے لیے)

انتظامیہ:

سربراہ مملکت: صدر نور سلطان نذر بائیف (اپریل ۱۹۹۰ء سے)، نائب صدر یریک احسن بائیف (یکم دسمبر ۱۹۹۱ء سے)، آخری انتخابات (یکم دسمبر ۱۹۹۱ء کو ہوئے تھے۔) — ۱۹۹۵ء میں نور سلطان نذر بائیف بلامقابلہ دوبارہ صدر منتخب ہوگئے۔

(**نوٹ:** نور سلطان نذر بائیف نے ۳۰ اپریل ۱۹۹۵ء کو ملک بھر میں ریفرنڈم کروا کر اپنی مدت صدارت سن ۲۰۰۰ء تک بڑھادی ہے۔)

سربراہ حکومت: وزیراعظم اکی جان قاضی گل دین (۱۲ اکتوبر ۹۴ء سے، ہیں)

کابینہ: وزراء کی کونسل ہے جن کا تقرر وزیراعظم کرتا ہے۔

مقننہ: ایک ایوان پر مشتمل ہے۔

سپریم کونسل: آخری انتخابات سات مارچ ۱۹۹۴ء کو ہوئے تھے۔ (آئندہ انتخابات ۱۹۹۹ء میں ہوں گے)، کل ۱۷۷ نشستوں میں سے مختلف جماعتوں کی حاصل کردہ نشستیں:

یونین پیپلز یونٹی آف قازقستان: ۳۳، جمہوریہ قازقستان کی فیڈریشن آف ٹریڈ یونیز: ۱۱، پیپلز کانگرس آف قازقستان: ۹، سوشلسٹ پارٹی آف قازقستان: ۸، جمہوریہ قازقستان کی کسان پارٹی: ۴، سماجی تحریک CAD: ۴، اتحاد نوجوانان قازقستان: ۱، انجمن بزرگان سیاست: ۱، جمہوری کمیٹی برائے انسانی حقوق: ۱، انجمن وکلاء برائے قازقستان: ۱، بین الاقوامی عوامی کمیٹی (آرال ایشیا قازقستان): ۱، کونسل آف انٹرپرائزرز آف قازقستان: ۱، ۱۲ ادیں سپریم سوویت کے نائبین: ۴۰، آزاد: ۶۲۔

دستوری عدالت کی طرف سے ۱۹۹۴ء کے انتخابات کالعدم (invalid) قرار دیے جانے کے بعد ۱۲ مارچ ۱۹۹۴ء کو سپریم کونسل توڑدی گئی۔

عدلیہ: عدالت عظمیٰ

سیاسی جماعتیں اور قائدین: پیپلز یونٹی پارٹی (PUP)— کونیش سلطانوف چیئرمین، پیپلز کانگرس آف قازقستان (PCK)— اولاس سلیمانوف چیئرمین، سوشلسٹ پارٹی آف قازقستان (SPK، سابق کمیونسٹ پارٹی) گیار محمد یرتش بائیف کو چیئرمین، ری پبلکن پارٹی (آزاد پارٹی) گمال آرما تائیف چیئرمین، ڈیموکریٹک پراگرس (روسی) پارٹی — الیگزنڈرا ڈوکو چائیفا چیئرمین، جمہوریہ قازقستان کی کنفیڈریشن آف ٹریڈ یونین، جمہوریہ قازقستان کی کسان یونین، معاشرتی تحریک (LAD)— وی میخائلوف چیئرمین، اتحاد نوجوانان قازقستان، جمہوری کمیٹی برائے حقوق انسانی، انجمن وکلاء قازقستان، بین الاقوامی عوامی کمیٹی، آرال ایشیا قازقستان، ۱۲ ادیں سپریم سوویت کے نائبین، عوامی تعاون پارٹی—

اومرزاق ساسنوف (چیئرمین)، انجمن بزرگانِ سیاست

دیگر سیاسی و پریشر گروپ:

انڈیپنڈنٹ ٹریڈیونین سنٹر، ---صدر لیونڈ سولومن

معیشت:

سرسری جائزہ: رقبے کے لحاظ سے قازقستان سابق سوویت جمہوریاؤں میں قازقستان دوسری بڑی جمہوریہ ہے۔ یہ جمہوریہ تیل، کوئلے، نایاب دھاتوں اور زرعی وسائل سے مالا مال ہے۔ ملک کی معیشت سوویت مرکزیت پسند نظام سے آزاد تجارت کی طرف انتقال کے عبوری دور سے گزر رہی ہے۔ تاہم معیشت پر سرکاری کنٹرول کے مظاہر تاحال عیاں ہیں۔ دوسری طرف نئی تجارتیں تیزی سے وجود میں آ رہی ہیں۔ ملکی معیشت غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے کھول دی گئی ہے۔ ملک کی بارہ فیصد ریاستی ملکیت کے تجارتی ادارے نجی شعبے میں دے دیے گئے ہیں۔ ۱۹۹۳ء میں تین سالہ صنعتی نج کاری پروگرام شروع کیا گیا۔ ملکی کرنسی کا کامیابی سے اجراء کیا گیا۔ مغربی تیل کمپنیوں کے ساتھ دو بڑے مشترکہ منصوبے شروع کیے گئے ہیں۔ ان دوررس اقدامات کے منفی نتیجے کے طور پر ۱۹۹۰ء سے قومی آمدنی میں مجموعی طور ۳۰ فیصد کمی ہوئی۔ غیر مستحکم مالیاتی پالیسیوں کی بدولت افراط زر کی شرح بہت بڑھ گئی ہے۔ جو ۱۹۹۳ء میں اوسطاً ۲۸ فیصد ماہانہ رہی۔ اور اس میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ نئی کرنسی کے اجراء سے افراط زر میں نسبتاً کمی واقع ہوئی ہے۔ نومبر ۱۹۹۳ء میں نئی کرنسی کے اجراء کے ساتھ ہی حکومت نے مالی نظم و ضبط اور تیز تر اقتصادی اصلاحات متعارف کرانے کے وعدوں کو ایک بار پھر دہرایا ہے۔ تاہم بڑھتی ہوئی اقتصادی مشکلات اور اقتصادی اثاثوں کی تقسیم کے مسئلہ پر قازق اور روسی النسل باشندوں کے درمیان کشیدگی ملک کی اقتصادی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔

قومی پیداوار

مجموعی داخلی پیداوار (GDP): ۵۵٫۲ بلین امریکی ڈالر (۱۹۹۴ء اندازاً)

قومی پیداوار: اصل شرح اضافہ ۲۵ فیصد (۱۹۹۴ء اندازاً)

فی کس قومی پیداوار: ۳۲۰۰ امریکی ڈالر (۱۹۹۴ء اندازاً)

افراط زر کی شرح: ۲۴ فیصد ماہانہ (۱۹۹۴ء اندازاً)

بے روزگاری کی شرح:

۱٫۱ فیصد، یہ تناسب محض سرکاری طور پر درجِ رجسٹر بے روزگار افراد کا ہے۔

بجٹ:

آمدنی: امریکی ڈالر (دستیاب نہیں ہے)

اخراجات: امریکی ڈالر (دستیاب نہیں ہے)

برآمدات: ۳٫۱ بلین امریکی ڈالر (۱۹۹۴ء اندازاً)

برآمدی اشیاء: ان میں تیل، فولادی اور غیر فولادی دھاتیں، کیمیائی مرکبات، اجناس، اون، گوشت اور کوئلہ وغیرہ شامل ہیں۔

شراکت دار (ممالک): روس، یوکرین، ازبکستان

درآمدات: ۳٫۵ بلین امریکی ڈالر (۱۹۹۴ء)

درآمدی اشیاء: درآمدی اشیاء میں مشینری اور پرزہ جات، صنعتی سامان، تیل اور گیس وغیرہ شامل ہیں۔

شراکت دار (ممالک): روس و دیگر سابق سوویت جمہوریائیں اور چین۔

بیرونی قرضہ

ایک بلین امریکی ڈالر سے کچھ کم کا قرضہ روس کو واجب الادا ہے۔

صنعتی پیداوار: شرح اضافہ ۲۸ فیصد (۱۹۹۴ء)

بجلی

پیداواری گنجائش: ۱۷٬۳۸۵٬۰۰۰ کلوواٹ

فی کس استعمال: ۳٬۷۵۰ کلوواٹ فی گھنٹہ

صنعت: معدنی دولت سے متعلق صنعتیں (تیل، کوئلہ، لوہے کی بھرت، میگنا نیز، کرومائیٹ، جست، تانبا، ٹیٹینیم، باکسائٹ، سونا، چاندی، فاسفیٹ، سلفر) لوہا، فولاد، غیر آہنی دھاتیں، ٹریکٹر و دیگر زرعی مشینری، بجلی کی موٹریں اور تعمیراتی سازوسامان مجموعی قومی پیداوار کا ۲۶ فیصد ہیں۔

زراعت: کل ملکی پیداوار کا ۲۰ فیصد اجناس زراعت پر مشتمل ہے۔ زیادہ تر موسم بہار میں گندم اگائی جاتی ہے۔

غیر قانونی نشہ آور ادویات: قازقستان میں حشیش اور گل لالہ کی غیر قانونی کاشت کی جاتی ہے جسے دولت مشترکہ کے آزاد ممالک کو سمگل کیا جاتا ہے۔ اسے تلف کرنے کے لیے حکومت کے پاس کوئی خاص

منصوبہ نہیں ہے۔

اقتصادی امداد

وصول کنندہ: ۱۹۹۴ء میں اندازاً ایک بلین امریکی ڈالر کی رقم غیر ملکی قرضے کی صورت میں قازقستان کے لیے مختص کی گئی۔ ۱۹۹۵ء کے دوران یہ ادائیگیاں ۷۰۰ بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔

کرنسی

قومی کرنسی ٹینج (Tenge) ہے۔ اسے ۱۵ نومبر ۱۹۹۳ء کو جاری کیا گیا۔

زرِ مبادلہ کی شرح

۱۹۹۴ء کے آخر میں ایک امریکی ڈالر ۵۴ ٹینج کے برابر تھا۔

مالی سال: شمسی سال

مواصلات

ریلوے لائن: عام استعمال کے لیے، ۱۴،۴۶۰ کلومیٹر لمبی ریلوے لائن ہے اس میں صنعتی استعمال میں لائی جانے والی ریلوے لائنیں شامل نہیں ہیں۔

شاہراہیں: کل لمبائی ۱۸۹،۰۰۰ کلومیٹر ہے۔

اندرون ملک پختہ اور کنکر بجری کی سڑکوں کی لمبائی ۱۰۸،۱۰۰ کلومیٹر ہے۔

اندرون ملک آبی راستے: سیر دریا، ارتس دریا۔

پائپ لائن: خام تیل کی ترسیل کے لیے ۲،۸۵۰ کلومیٹر لمبی پائپ لائنیں، صاف شدہ (Refined) تیل کی ترسیل کے لیے ۱۵،۰۰۰ کلومیٹر جبکہ قدرتی گیس کی ترسیل کے لیے ۳۴۸۰ کلومیٹر لمبی پائپ لائنیں ہیں۔

بندرگاہیں: اندرون ملک — اتیراو بندرگاہ ہے جو بحیرۂ کیسپیئن میں واقع ہے۔

ہوائی اڈے:

کل : ۳۵۲

قابل استعمال : ۱۵۲

ٹیلی مواصلات: ٹیلی فون کی سہولیات ناقص ہیں۔ اندازاً کل ۲۶۲ ملین ٹیلی فون لائنوں میں سے شہری علاقوں میں ہر ۱۰۰ افراد کے لیے صرف ۱۷ ٹیلی فون سیٹ ہیں۔ اور دیہی علاقوں میں ہر ۱۰۰ افراد کے لیے ۶ء۷ ٹیلی فون سیٹ ہیں۔ الماتا میں ۱۸۴،۰۰۰ ٹیلی فون سیٹ ہیں۔ ٹی وی سیٹ ۴،۷۵۰،۰۰۰ اور ریڈیو سیٹ ۴،۰۸۸،۰۰۰ ہیں۔

مسلّح افواج

مسلّح افواج تین حصوں پر مشتمل ہیں۔ فوج، نیشنل گارڈ اور سیکورٹی فورسز (داخلی اور سرحدی دستے)

افرادی قوّت کی دستیابی:

مرد (۱۵ — ۴۹ سال کے درمیان) ۴،۴۳۲،۷۱۶

فوجی خدمات کے لیے موزوں: ۳،۵۵۴،۲۰۹

فوجی عمر: (۱۸ سال) تک پہنچنے والے افراد کی سالانہ تعداد: ۱۵۴،۹۸۹ (۱۹۹۴ء اندازاً)

دفاعی اخراجات

۱۹۹۳ء میں دفاعی اخراجات کا اندازہ ۶۹ء۳۲۶ بلین روبلز لگایا گیا تھا۔ یہ رقم کل داخلی پیداوار کا (نامعلوم) فیصد حصہ ہے۔

نوٹ: حالیہ زر مبادلہ کی شرح کے اعتبار سے دفاعی بجٹ کی امریکی ڈالر میں تبدیلی گمراہ کن نتائج کی حامل ہو سکتی ہے۔

روس - چیچن تعلقات

محمد ارشد خان

چیچنیا سے روسی افواج کا انخلاء: محرکات و مضمرات

روس کے صدر بورس یلسن نے مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۹۶ء کو جراحت قلبی کے بعد ہسپتال سے فارغ ہوتے ہی چیچنیا سے بچے کھچے روسی فوجیوں کے مکمل انخلاء کا حکم دے دیا ہے۔ روسی صدر کا یہ